۵ بادباں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا

(پروین شاکر ۱۹۵۲ء۔ ۱۹۹۴ء)

اس نظم کی تدریس کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عمدہ سامع کے طور پر الفاظ جملوں مصروں شعروں نظموں گیتوں وغیرہ کے تلفظ، آہنگ، لحن، لے اور ادائی سے شعوری طور پر لطف اندوز ہوتے ہوئے اس پر اپنی رائے دے سکیں۔
- کسی بات پیغام کلام نشریات کہانی مکالمے کو سن کر دہراتے ہوئے کمی بیشی کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- عبارت کو درست تلفظ، لب و لہجے، اتار چڑھاؤ اور ضرورت کے مطابق تاثر کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- کسی بھی نظم کو پڑھ کر حوالوں کے ساتھ اس کے اشعار کی تشریح کرتے ہوئے تنقید و تبصرہ کر سکیں۔
- نظم / غزل کے اشعار کے حوالوں (شاعری کے پس منظر، انداز بیاں، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر مصنف / شاعر کی تکنیک، مقصد اور اسلوب پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اصناف نظم کے محاسن (تلمیح، رعایت لفظ، مراعاۃ النظیر، حسن تعلیل، مبالغہ اور تکرار) کی شناخت کر سکیں۔

پڑھیں

بادباں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا
میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا

یوں بچھڑنا بھی بہت آساں نہ تھا اس سے مگر
جاتے جاتے اس کا وہ مڑ کر دوبارہ دیکھنا

کس شباہت کو لیے آیا ہے دروازے پہ چاند
اے شب ہجراں ذرا اپنا ستارہ دیکھنا

کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسپا ہوئے
ان ہی لوگوں کو مقابل میں صف آرا دیکھنا

جب بنام دل گواہی سر کی مانگی جائے گی
خون میں ڈوبا ہوا پرچم ہمارا دیکھنا

جیتنے میں بھی جہاں جی کا زیاں پہلے سے ہے
ایسی بازی ہارنے میں کیا خسارہ دیکھنا

www.ilmkidunya.com

آئینے کی آنکھ ہی کچھ کم نہ تھی میرے لیے
جانے اب کیا کیا دکھائے گا تمھارا دیکھنا

ایک مشتِ خاک اور وہ بھی ہوا کی زد میں ہے
زندگی کی بے بسی کا استعارہ دیکھنا

(صد برگ)

(پروین شاکر ۱۹۵۲ء۔ ۱۹۹۴ء)

پروین شاکر کو اردو کی منفرد لہجے کی شاعرہ ہونے کی وجہ سے بہت ہی کم عرصے میں وہ شہرت حاصل ہوئی جو بہت کم لوگوں کو حاصل ہو پاتی ہے۔ 24 نومبر، 1952ء کو پاکستان کے شہر کراچی میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام سید شاکر حسن تھا۔ ان کا خانوادہ صاحبان علم کا خانوادہ تھا۔ ان کے خاندان میں کئی نامور شعرا اور ادبا پیدا ہوئے۔ جن میں بہار حسین آبادی کی شخصیت بہت بلند و بالا ہے۔ آپ کے نانا حسن عسکری اچھا ادبی ذوق رکھتے تھے۔ انہوں نے بچپن میں پروین کو کئی شعرا کے کلام سے روشناس کروایا۔ پروین ایک ہونہار طالبہ تھیں۔ دورانِ تعلیم وہ اردو مباحثوں میں حصہ لیتی رہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ریڈیو پاکستان کے مختلف علمی ادبی پروگراموں میں شرکت کرتی رہیں۔ انگریزی ادب اور زبان دانی میں گریجویشن کیا اور بعد میں انہی مضامین میں جامعہ کراچی سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ پروین شاکر استاد کی حیثیت سے درس و تدریس کے شعبہ سے وابستہ رہیں اور پھر بعد میں آپ نے سرکاری ملازمت اختیار کر لی۔ سرکاری ملازمت شروع کرنے سے پہلے نو سال شعبہ تدریس سے منسلک رہیں اور 1986ء میں کسٹم ڈیپارٹمنٹ، سی۔ بی۔ آر اسلام آباد میں سیکرٹری دوم کے طور پر اپنی خدمات انجام دینے لگیں۔ 1990ء میں ٹرینٹی کالج جو امریکا سے تعلق رکھتا تھا سے تعلیم حاصل کی اور 1991ء میں ہارورڈ یونیورسٹی سے پبلک ایڈمنسٹریشن میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔ پروین کی شادی ڈاکٹر نصیر علی سے ہوئی جس سے بعد میں طلاق لے لی۔ شاعری میں آپ کو احمد ندیم قاسمی صاحب کی سرپرستی حاصل رہی۔ آپ کا بیشتر کلام اُن کے رسالے فنون میں شائع ہوتا رہا۔ پروین شاکر نئے لب و لہجے کی شاعرہ تھیں جنھوں نے مرد کے حوالے سے عورت کے جذبات و احساسات کو لطیف پیرائے میں بیان کیا۔ ان کی شاعری نہ تو روایتی عشقیہ شاعری ہے اور نہ کھل کھیلنے والی رومانوی شاعری۔ جذبات و احساسات کی شدت اور اس کا سادہ لیکن فنکارانہ بیان پروین شاکر کی شاعری کی خاص خوبی ہے۔ خوشبو، خود کلامی، انکار، صد برگ آپ کے شعری مجموعے ہیں۔ "ماہِ تمام" کے نام سے پروین شاکر کا کلیات بھی شائع ہو چکا ہے۔

مشق

۱۔ شاعرہ کی تکنیک: مقصد اور اسلوب پر مبنی درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

الف۔ پروین شاکر کا اردو غزل گو شاعرات میں کیا مقام ہے؟

ب۔ پروین شاکر کی غزل کس طرح دوسرے غزل گو شاعرات سے مختلف ہے؟

ج۔ اے شب ہجر اں ذرا اپنا ستارہ دیکھنا" کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں؟

د۔ شاعرہ کے نزدیک کس بازی کے ہارنے میں خسارہ نہیں دیکھا جاتا؟

و۔ پروین شاکر کی اس غزل میں سے اُن اشعار کی نشان دہی کریں جن میں "صنعت تکرار" استعمال کی گئی ہے؟

۲۔ پروین شاکر کی معروف غزل:

کو بہ کو پھیل گئی بات شناسائی کی
اُس نے خوش بو کی طرح میری پذیرائی کی

www.ilmkidunya.com

اپنے استاد محترم استانی صاحبہ کے موبائل فون سے مہدی حسن کی آواز میں سنیں اور عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، مصرعوں، شعروں کے تلفظ، آہنگ، لحن، لے اور ادائی سے شعوری طور پر لطف اندوز ہوتے ہوئے اس پر اپنی رائے دے

۳۔ درج ذیل اشعار کو ایک طالب علم تحت اللفظ میں ادا کرے اور باقی طلبہ اس میں بیان کیے گئے موضوع یا مضمون کو دہراتے ہوئے کمی بیشی کے ساتھ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

بادباں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا
میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا

۴۔ درج ذیل اشعار کو درست تلفظ، لب و لہجے، اتار چڑھاؤ اور ضرورت کے مطابق تاثر کے ساتھ پڑھیں۔

یوں بچھڑنا بھی بہت آسان نہ تھا اس سے مگر
جاتے جاتے اس کا وہ مڑ کر دوبارہ دیکھنا
جب بہ نام دل، گواہی سر کی مانگی جائے گی
خون میں ڈوبا ہوا پرچم ہمارا دیکھنا

۵۔ اس غزل کو پڑھنے کے بعد پروین شاکر کے طرزِ تحریر پر مختصر اً تبصرہ کریں۔

۶۔ غزل کے درج ذیل اشعار کی حوالوں (شاعری کے میرے منظر انداز بیان، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کریں۔

بادباں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا
میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا
کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسپا ہوئے
ہوئے ان ہی لوگوں کو مقابل میں صف آرا دیکھنا

سرگرمی

لائبریری میں موجود اُردو غزل یا نظم گو شاعرات کی ایک فہرست بنائیں اور ہر ایک کے نام کے سامنے متعلقہ شاعر کے ایک ایک شعری مجموعے کا نام لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

اردو غزل کو ایک مقبول عام صنف شاعری بنانے میں "شاعرات کا حصہ" کے حوالے پر وین شاکر، پر وین فنا سید، ادا جعفری جیسی شاعرات کے کردار پر روشنی ڈالیں۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
زیر احسان	احسان مند	سامع	سننے والا
صانع	بنانے والا	مختار کل	ہر شے یا چیز کا مکمل اختیار رکھنے والا
مدعی	دعوی کرنے والا	منتہا	اونچا مقام، آخری حد

پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بے تاب و تواں	کمزور، نحیف	پتا پتا	ہر پتا
چارہ گری	مدد کرنا، ہمدردی کرنا	خود آرا	خود کو بنانا سنوارنا
رمز	اشارہ	زیاں	نقصان

سر میں سودا بھی نہیں دل میں تمنا بھی نہیں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بھروسا	یقین	سودا	پاگل پن
شکیبا	صبر و برداشت کرنے والا	صیاد	شکاری (پرندوں کا)
کنج زنداں	قید خانے کا کونہ یا گوشہ		

بے چین بہت پھرنا، گھبرائے ہوئے رہنا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اکتائے ہوئے	بیزار	شیوہ	طور طریق، انداز
لب لعلیں	سرخ ہونٹ		

سلسلے توڑ گیا وہ سبھی جاتے جاتے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پابجولاں	پاؤں میں زنجیر	شکوہ ظلمت شب	تاریک رات کی شکایت
مراسم	تعلقات	ہجر	جدائی

بادباں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بادباں	کشتی یا جہاز کا رخ بدلنے والا پردہ کپڑا	خسارہ	نقصان
زیاں	نقصان	شباہت	شکل و صورت کا ملنا
مشت خاک	خاک کی چٹکی مراد انسان		

مؤلفین کا تعارف

پروفیسر امجد اقبال

پروفیسر امجد اقبال عرصہ بیس سال سے اُردو مضمون کی تدریس و تعلم کے شعبہ سے وابستہ ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اردو اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم فل اُردو کی ڈگری حاصل کی۔ 2002ء میں بطور لیکچرار شعبہ اردو، اسلام آباد ماڈل کالج فار بوائز G-10/4 اسلام آباد سے ملازمت کا آغاز کیا اور اس وقت بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر کے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ وفاقی تعلیمی بورڈ، اسلام آباد جیسے پروفیشنل ادارے میں متعدد بار کمیٹی آف کورسز کے رکن کی حیثیت سے بھی سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سطح پر اپنی خدمات پیش کر چکے ہیں۔ سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری کلاسز کے اردو لازمی کے ماڈل پرچوں کی تیاری میں ٹیم کا حصہ رہے ہیں۔ حال ہی میں فیڈرل بورڈ کے حاصلاتِ تعلم کی بنیاد پر بننے والے نئے پرچوں کی تیاری میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن کی درسی کتاب (اردو لازمی) برائے جماعت دوم، پنجم، ہشتم، نہم، دہم، گیارھویں اور بارھویں میں بطور شریک مصنف کام کیا۔

ڈاکٹر خالد اقبال یاسر (تمغائے امتیاز)

خالد اقبال یاسر نے پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔ اے (تاریخ) اور قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم ایس سی (مطالعۂ پاکستان) کرنے کے بعد انھوں نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے اقبالیات میں ایم۔ فل کیا اور جامعہ اسلامیہ بہاولپور سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ خالد اقبال یاسر اہم ادبی، علمی اور تعلیمی اداروں کی سربراہی کے فرائض سرانجام دے چکے ہیں۔ وہ طویل عرصے تک اکادمی ادبیات پاکستان کے سہ ماہی ادبی جریدے، ادبیات کے مدیرِ اعلیٰ رہے ہیں۔ اُن کے شعری مجموعے "درو بست"، "گردش مزاج" اور "رُخصتی" شائع ہو چکے ہیں۔ اُنھوں نے بہت سی کتب اور مقالات کے تراجم بھی کیے ہیں۔ ان کے مقالے مسلّمہ تحقیقی جرائد میں شائع ہوتے ہیں۔ حکومت پاکستان نے 2010ء میں اُنھیں اعلیٰ سول ایوارڈ: "تمغائے امتیاز" سے نوازا۔ انھوں نے نمل یونیورسٹی، اسلام آباد کے شعبہ تصنیف و ترجمہ کے ناظم کے طور پر بھی کام کیا۔

ڈاکٹر سید تجمل حسین شاہ

مصنف نے ۲۰۰۷ء میں ایجوکیشن میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی جس میں تحقیق کے لیے نصابیات کے شعبے کو اختیار کیا گیا تھا۔ مصنف نے چودہ سال تک پرائمری، سیکنڈری اور کالج کی سطح پر اسلامیات سمیت مختلف مضامین پڑھائے۔ مزید یہ کہ مصنف نے قومی سطح پر نصاب سازی اور کتب سازی میں بیس سال تک خدمات سرانجام دیں اور مختلف مضامین کے نصابات اور کتب کی تیاری، نظر ثانی اور منظوری میں حصہ لیا۔ مصنف نے آزاد کشمیر ٹیکسٹ بک بورڈ، خیبر پختونخوا، پنجاب، سندھ اور بلوچستان کی متعدد نصابی کتب کی نظر ثانی اور تیاری میں کئی سال تک حصہ لیا۔ اس وقت ایک مقامی یونیورسٹی میں تدریس کے شعبے سے وابستہ ہیں۔

ڈاکٹر شاذیہ صدف

پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اُردو کی ڈگری حاصل کی اور اردو میں منظوم ڈرامہ کے نام سے مقالہ لکھا۔ اشفاق احمد کی ادبی خدمات۔ اُردو ادب کے تناظر میں کے نام سے مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ گزشتہ تیس سال سے اسلام آباد کے ماڈل کالجز میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ آج کل اسلام آباد ماڈل کالج فار گرلز ایف سیون فور میں بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر تعینات ہیں۔ مختلف ادبی رسائل میں تحقیقی و تنقیدی مقالات و مضامین تسلسل کے ساتھ شائع ہوتے رہے ہیں۔

پروفیسر گل ناز

پروفیسر گلناز گذشتہ بائیس سال سے وفاقی دارالحکومت کے اسلام آباد ماڈل کالجز میں اُردو مضمون کی تدریس و تعلم میں مصروفِ عمل ہیں۔ جامعہ کراچی سے نمایاں پوزیشن کے ساتھ بی۔اے آنرز اور ایم اے اردو کی ڈگریاں حاصل کیں۔ آپ یکساں قومی نصاب (اردو) کی نصاب سازی اور وزارت وفاقی تعلیم کی تشکیل کردہ قومی جائزہ کمیٹی کی رُکن رہی۔ جماعت اوّل تا ہشتم اُردو نصاب کی تیاری میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ قومی نصاب کے سلسلے میں لکھی جانے والی پاکستان کی مختلف ٹیکسٹ بک بورڈ کی تیار کردہ بیشتر کتب پر نظر ثانی کی۔ آپ آج کل اسلام آباد ماڈل کالج فار گرلز، جی ٹین ٹو میں بطور صدر شعبہ اردو اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد کی طرف سے جماعت ہفتم اور بارھویں کی نصابی کتابوں میں بطور مصنف خدمات سرانجام دے چکی ہیں۔

محمد شاہین بلوچ ملغانی

محمد شاہین بلوچ کا تعلق درس و تدریس کے شعبے سے ہے۔ آپ پاکستانی زبانوں کے ایم فل اسکالر ہیں۔ آپ نے اُردو اقبالیات اور سرائیکی زبان وادب میں ایم۔اے کی ڈگریاں اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور سے حاصل کیں۔ آپ نیشنل بک فاؤنڈیشن کے علاوہ ٹیچر فاؤنڈیشن آزاد جموں و کشمیر کے لیے بھی تدریسی کتب لکھ چکے ہیں۔ آپ نے کئی درسی کتب کی نظرثانی کے فرائض بھی انجام دیے۔ آپ کے مضامین اور شاعری تعلیمی اداروں کے رسائل میں چھپتی رہتی ہے۔ آج کل آپ وفاقی نظامتِ تعلیمات اسلام آباد کے زیرِ اہتمام ایک تعلیمی ادارے میں بطور مدرس اُردو اپنے فرائضِ منصبی سرانجام دے رہے ہیں۔

www.ilmkidunya.com